20043 ـ نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد مکل سورۃ پڑھنا مستحب ہے

سوال

نماز كى ہر ركعت ميں سورۃ فاتحہ كى قرآت كے بعد كيا مكمل سورۃ كى بجائے كسى لمبى سورۃ كا كچھ حصہ تلاوت كرنا جائز ہے، اس طرح نماز ميں كئى ايك چھوٹى سورتيں تلاوت كرنے كى بجائے ہم بعض لمبى سورتيں پڑھ سكتے ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں نماز ميں چھوٹى مكمل سورۃ كے بدلے كسى لمبى سورۃ كا كچھ حصہ تلاوت كرنا جائز ہے، ليكن افضل يہ ہے كہ ہر ركعت ميں مكمل سورۃ كى تلاوت كى جائے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا غالبا عمل يہى تھا.

امام بخارى اور مسلم رحمہما اللہ نے ابو قتادہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ظہر اور عصر كى دو ركعتوں ميں سورۃ فاتحہ اور ايك ايك سورۃ پڑھا كرتے تھے ـ يعنى ہر ركعت ميں ايك سورۃ كى تلاوت كرتے ـ "

صحيح بخارى حديث نمبر (762) صحيح مسلم حديث نمبر (451).

يہ حديث اس كى دليل ہے كہ: (چھوٹى مكمل سورۃ كى قرآت كسى لمبى سورۃ كا كچھ حصہ پڑھنےسے افضل ہے) اھـ

ديكھيں: شرح مسلم للنووى (4 / 174).

كيونكہ ابو قتادہ رضى اللہ تعالى عنہ كا يہ قول: " نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پڑھا كرتے تھے "

اس پر مداومت اور ہميشگى كى دليل ہے، يا پھر غالبا ان كا يہى فعل ہوا كرتا تھا.

ديكھيں: فتح البارى (2 / 244).

نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ايك ركعت ميں سورۃ كا كچھ حصہ تلاوت كرنا بھی ثابت ہے:

امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے ابن عباس رضی اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نماز فجر ميں كى دونوں ركعتوں ميں قولوا آمنا باللہ و ما انزل الينا ..... البقرۃ (136) اور جو آل عمران ميں ہے تعالوا الى كلمۃ سواء بيننا و بينكم آل عمران (43) كى تلاوت كيا كرتے تھے "

صحيح مسلم حديث نمبر (727).

يہ حديث ايك ركعت ميں سورۃ كا كچھ حصہ تلاوت كرنے كى دليل ہے.

ديكھيں: نيل الاوطار (2 / 255).

ابن قيم رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ بھی طريقہ تھا كہ پورى سورۃ كى تلاوت كيا كرتے تھے، اور بعض اوقات اسے دونوں ركعتوں ميں پڑھتے، اور بعض اوقات سورۃ كا ابتدائى حصہ تلاوت كرتے.

ليكن سورتوں كا آخرى يا درميان كا حصہ كى تلاوت كرنا نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے بيان نہيں كيا جاتا، اور ايك ہى ركعت ميں دو سورتيں پڑھنا، تو نبی كريم صلى اللہ عليہ وسلم نفلى نماز ميں ايسا كيا كرتے تھے، ليكن فرضى نماز ميں نبی صلى اللہ عليہ وسلم سے بيان نہيں كيا جاتا.

اور ابن عباس رضی اللہ تعالى عنہ كى يہ حديث:

" ميں ان نظائر كو جانتا ہوں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ايك ركعت ميں جن كو ملا كر پڑھا كرتے تھے، نجم اور الرحمن ايك ركعت ميں، اور اقتربت الساعۃ اور الحاقۃ ايك ركعت ميں، سورۃ الطور اور الذاريات ايك ركعت ميں، اور اذا وقعت الواقعۃ اور سورۃ نون ايك ركعت ميں، اور سال سائل اور سورۃ النازعات ايك ركعت ميں، اور ويل للمطففين اور سورۃ عبس ايك ركعت ميں سورۃ المدثر اور المزمل ايك ركعت ميں ھل اتى على الانسان اور لا اقسم بيوم القيمۃ ايك ركعت ميں، اور عم يتسالون، اور المرسلات ايك ركعت ميں اور سورۃ الدخان اور اذا الشمس كورت ايك ركعت ميں " الحديث.

يہ فعل كا بيان ہوا ہے، اس ميں جگہ كى تعيين نہيں، آيا يہ فرضى نماز ميں تھا يا كہ نفلى نماز ميں ؟ اس كا احتمال ہے.

اور دو ركعتوں ميں ايك سورۃ كى قرآت بہت ہى كم كيا كرتے تھے، ابو داود رحمہ اللہ تعالى نے جھنى قبيلہ كے ايك

شخص سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اذا زلزلت الارض دونوں رکعتوں میں سنی تھی.

وہ کہتے ہیں: مجھے علم نہیں کہ آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا بھول کر کیا یا عمدا " ؟ اھـ

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 214 ـ 215).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" فرضی اور نفلی نماز میں انسان کے لیے کسی سورۃ کی کوئی آیت پڑھنے میں کوئی حرج نہیں"

ہو سکتا ہے انہوں نے درج ذیل فرمان باری تعالی کے عموم سے استدلال کیا ہو.

فرمان باری تعالی ہے:

چنانچہ تمہارے لیے جتنا قرآن پڑھنا آسان ہو اتنا پڑھو المزمل (20).

لیکن سنت اور افضل یہ ہے کہ وہ مکمل سورۃ پڑھے، اور اکمل و زیادہ بہتر و اچھا یہ ہے کہ ہر رکعت میں ایك سورۃ ہو، اگر اس میں مشقت ہو تو پھر ایك سورۃ کو رکعتوں میں تقسیم کر کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں. اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (3 / 104).

اللہ تعالی ہم سب کو علم نافع اور اعمال صالحہ کی توفیق نصیب فرمائے.

اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .